بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

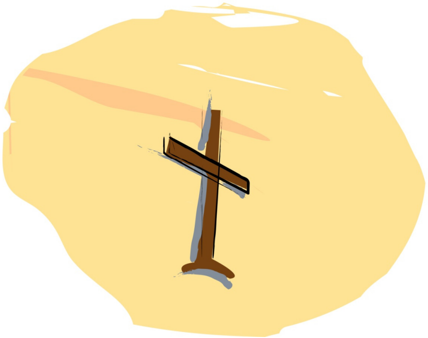

قسرِ صلیب

پادری مولوی عبدالحق صاحب فاتح قادیان

Destroying the Cross — A Debate

Rev.Mulawi Abdul Haqq

1st Time Published in May 20th 1962

Feb 6th 2007

www.noor-ul-huda.org

دربارہ طے کردن شرائط مناظرہ مابین مولوی اللہ دتا(ابوالعطا جالندھری) صاحب قادیانی و پادری عبدالحق صاحب فاتح قادیان، مناظر مسیحی۔

Rev Mulawi Abdul Haqq
1889 – 1970

- ### قادیانی خط:

بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم

مضامینِ مناظرہ کے بارے میں ہر دوفریق ہے کہ دوسرے فریق کے مسلمات پر جس ترتیب سے چاہے، مناظرہ کی دعوت دے۔

اور عنونِ مناظرہ صرف وہ رکھا جائے گا جو فریقین میں متنازعہ فیہ ہو۔انسانیتِ مسیح ہمارے لئے متنازعہ فیہ نہیں۔صرف الوہیتِ مسیح زیر نزاع ہے۔

تثلیث کا عیسائیوں کا عقیدہ بھی الوہیتِ مسیح کے باطل ہونے سے خود باطل ہو جاتا ہے۔اسلئے پہلے بحث الوہیتِ مسیح پر ہو گی۔اس کے بعد بھی اگر آپ سمجھیں کہ تثلیث پر بحث ضروری ہے تو ہمیں یہ مضمون بھی منظورہ ہو گا۔

(خاکسار ابوالعطا جالندھری۔۱۱اپریل ۱۹۶۲ءلاہور)

• مسیحی خط:

بغیر مسئلہ تثلیث فی التوحید کے جو اصل ہے۔صرف فرع یعنی الوہیت وانسانیت مسیح پر مناظرہ میرے مسلمات کے برخلاف اور عقل کے رو سے باطل ہے کہ مقدم اور اصل کو چھوڑ کر موخر اور فرع پر پہلے مناظرہ کیا جائے۔

(بقلم عبدالحق۔۱۱اپریل ۱۹۶۲ء)

• قادیانی خط:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الوہیتِ مسیح کا دعویٰ عیسائیت کا بنیادی عقیدہ ہے اور ہمیں آپ کے عقیدہ الوہیت پر اعتراض ہے۔اسی پر ہمارا چیلنج ہے ک آپ الوہیت مسیح پر پہلے بحث کر لیں۔یہ درست ہے کہ مقدم کو موخر سے پہلے رکھا جاتا ہے لیکن یہاں پر زیرِ بحث نہیں۔کیونکہ آپ الوہیتِ مسیح کو ازل مانتے ہیں۔اس لئے دونوں میں تقدم وتاخر آپ کے عقیدہ کے مطابق پیدا نہیں ہوتا۔کیونکہ تینوں خداؤں کو عیسائی بیک وقت مانتے ہیں۔اس لئے زمانی تقدم وتاخر آپ کے عقیدہ کے مطابق ہو نہیں سکتا نیز آپ خود جہلم میں مولانا شمس صاحب سے صرف الوہیتِ مسیح پر بحث کر چکے ہیں۔وہاں تثلیث پر مناظرہ نہیں ہوا تھا۔اب بھی آپ پہلے الوہیتِ مسیح پر بحث کر چکے ہیں۔اگر آپ کو یہ منظور نہیں تو آپ صحیح طریق پر مناظرہ سے انحراف کر رہے ہیں۔ہم مسیحی تثلیث پر بحث کے لئے ضرور تیار ہیں۔مگر اصل بنیاد الوہیتِ مسیح پر ہو گی۔کیا آپ کو یہ منظور ہے؟

(دستخط۔ابوالعطاء)

• مسیحی خط:

کسی غیر جانبدار عالم سے پوچھ لیں کہ مقدم کو چھوڑ کر موخر پر بحث کرنا باطل ہے۔سیدنا عیسیٰ مسیح دو ہزار برس سے ہیں۔وہ ابن اللہ کا تجسم ہیں۔جب سیدنا مسیح پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اس وقت سے پہلے بلکہ ازل سے تثلیث فی التوحید موجود ہے۔اس لئے تثلیث فی التوحید کے بغیر الوہیت مسیح کا عقیدہ خلافِ عقل ہے۔

(بقلم عبدالحق ۱۱اپریل ۱۹۶۲ء)

• قادیانی خط:

آپ نے میری آخری تجویز کہ "مسیحتی کے متعلق ہر مضمون آپ اپنی ترتیب سے لکھے اور اپنے چاروں مضامین کو اپنے طریق پر ترتیب دیں گے "کو بھی منظور نہیں کیا۔

اگر آپ کو یہ بھی منظور نہیں کہ فریقین اپنے اپنے مضامین پر خود ترتیب مقرر کریں تو پھر میرے نزدیک لکھنے کی ضرورت نہ ہو گی۔ انشاالله العزیز ساری خط و کتابت شائع ہونے پر اہلِ علم لوگ خود فیصلہ کر لیں گے کہ کونسا فریق مناظرہ سے انحراف کر رہا ہے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

(خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری)۔

نوٹ: مقدم موخر کے متعلق پہلے جواب دیا جا چکا ہے۔ جب آپ کو اختیار دے دیا گیا تو اس پر مزید لکھنے کی ضرورت نہیں۔ فقط۔

• مسیحی خط:

جیسے میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ الوہیت ازل ہے۔ لیکن سیدنا مسیح دو ہزار سال سے ہے۔ وہ ازل اور غیر محدود اقنوم ثانی کا حادث ہے اور محدود تجسم ہے۔ اسلئے بہر حال مقدم کے بعد موخر ہو گا۔ اگر تثلیث فی التوحید ثابت نہ ہو تو الوہیتِ مسیح پر مناظرہ کی ضرورت ہی نہ ہو گی۔ ہم الوہیتِ مسیح پر مناظرہ سے انکار نہیں کرتے۔ مگر پہلے تثلیث فی التوحید پر اور اس کے بعد الوہیتِ مسیح پر مناظرہ کریں۔ آپ کے لئے جو ہم نے چاروں مضامین تجویز کئے ہیں۔ اُن میں سے آپ کو حق حاصل ہے کہ اگر توحید باری تعالی مقدم نہ مانیں تو اس کو بعد میں رکھیں۔ لیکن مناظرہ میں جیسے ہم مقدم کو پہلے اور موخر کو بعد میں رکھتے ہیں اسی طرح سے آپ کو بھی مقدم پر پہلے اور موخر پر بعد کو مناظرہ کرنا ہو گا۔ اگر اس سیدھی بات کا انکار کریں تو یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے۔ مزید لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہماری خط و کتابت پڑھنے والے خود فیصلہ کریں گے کہ کون مناظرہ سے گریز کر رہا ہے۔

(بقلم عبدالحق۔ ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء)

• قادیانی خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پادری صاحب! آپ نے میری آخری چٹھی پر تحریری جواب دینے سے انکار کر دیا ہے۔ گویا آپ مناظرہ کرنا نہیں چاہتے۔ اس لئے ہم باوجود یکہ ربوہ سے شرائط طے کرنے کے لئے لاہور آپ کی کوٹھی پر آئے تھے۔ افسوس کے ساتھ جا رہے ہیں۔

اگر پھر بھی کبھی آپ غور کر کے مساوی شرائط پر مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہوں تو اطلاع فرمادیں۔ ہم انشاء اللہ تیار ہوں گے۔ والسلام علی من اتبع الہدی۔

(خاکسار۔ ابوالعطا جالندھری)

• مسیحی خط

مولوی ابوالعطا صاحب، ہم نے اپنی دانست میں مضامین مناظرہ مقرر کرنے میں نہ معقولیت کو چھوڑا ہے نہ چھوڑنے کو تیار ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ حق بجانب ہیں تو تین غیر جانبدار علماء جو نہ احمدی ہوں نہ مسیحی، بطور ثالث بہ تراضی فریقین مقرر کرلیں۔ اور آپ کا اگر یہ فیصلہ ہو کہ آپ حق بجانب ہیں۔ تو میں اُن کا یہ فیصلہ تسلیم کرلونگا"۔

(بقلم عبدالحق۔ ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء)

• قادیانی خط

پادری صاحب، آپ نے تین غیر جانبدار علماء کو جس بات کے لئے ثالث مقرر کرنا چاہا ہے۔ آپ وہ بات بھی لکھ دیں اور اپنے مجوزہ علما کے نام بھی لکھ دیں۔

ہم نے تو آپ کو اختیار دے دیا تھا کہ چاروں مضامین آپ اپنی ترتیب سے لکھ دیں اور ہم بھی اپنے چاروں مضانین اپنی ترتیب سے لکھ دیں گے۔ مگر آپ نے اسے بھی منظور نہیں کیا۔ افسوس۔

آپ یونہی علماء کے تقرر کی طرف جا رہے ہیں۔ اچھا آپ کی مرضی۔

اب ان حالات میں آپ کی کوٹھی پر بیٹھ کر خط و کتابت کرنے یا گفتگو کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے مجبوراً ہم جا رہے ہیں۔ آپ اگر تقرر علماء ضروری سمجھتے ہیں تو میری اس چھٹی کا جواب مجھے بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ میں جواب دے سکوں۔ انشاءاللہ۔

(خاکسار۔ ابوالعطا جالندھری)۔

• مسیحی خط

آپ ہی تین غیر جانبدار علماء کا جو لاہور میں موجود ہیں نام لکھ دیں۔ اگر مجھے خاموش شخص پر اعتراض ہو گا تو میں وجہ سمیت عرض کردونگا۔ ورنہ قبول کرلونگا۔

(خادم عبدالحق ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء)۔